# حضور انور ایدہ اللہ کا رضا کارانِ جلسہ سے خطاب

اس کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور جلسہ کے لئے جو انتظامات کئے جاتے ہیں ان کو آج آخری شکل دے کر حسب روایت آج اس کا معائنہ کروایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کے بارہ میں اب یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ یہاں انتظامات میں کوئی خامی اس لئے ہو کہ آپ کو پتہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے تجربہ کار کارکنان میسر ہیں۔ ہاں اگر کوئی خامی ہوسکتی ہے تو اس بشری تقاضا کی وجہ سے ہوسکتی ہے یا اس وجہ سے ہوسکتی ہے کہ ہمیں اب کافی تجربہ ہوگیا ہے اس لئے ہر بات کو معمولی سمجھ کر لیا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمارے ڈیوٹی دینے والے کارکنان کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جہاں وہ ذرا سا بھی Relax ہوئے یا کسی کام کو معمولی سمجھا وہاں کام میں پھر برکت نہیں رہتی۔ اس لئے تمام ناظمین، نائبین اور دوسرے کارکنان اپنی ہر ذمہ داری اور ہر ڈیوٹی کو جو مختلف شعبہ جات میں لگائی گئی ہے اس کو بڑا اہم سمجھ کر ادا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: گزشتہ دو تین سالوں سے یہ ہو رہا ہے کہ پاکستان سے آنے والے اسائلم سیکرز کی تعداد کافی زیادہ ہے اور ان کی بھی ڈیوٹی لگی ہوگی لیکن ان کو تجربہ بھی نہیں ہے اس لئے یہاں جو ان کے افسران ہیں یا ساتھی کارکنان ہیں ان سے تجربہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ 30 سال ہوگئے ہیں کہ پاکستان میں جلسے نہیں ہوتے۔ اس لئے ایک لمبا عرصہ کے Gap کی وجہ سے انہیں تجربہ نہیں رہا اور جلسہ کا یہ کام بڑا وسیع کام ہوتا ہے۔ اس لئے ہر کارکن اپنے کام کو بہت اہم سمجھ کر اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کرے۔ صرف اس بات پر نہ رہیں کہ ہمیں تجربہ ہے اور آخر وقت میں کر لیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مستقل مزاجی سے کام کریں۔ باقاعدگی سے کام کریں۔ اپنے فرائض ادا کریں اور پھر آپ کے کاموں میں اس وقت تک برکت نہیں ہوگی جب تک اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا نہیں ہوگا اور اس کی طرف رجوع نہیں ہوگا۔ اس لئے اپنی نمازوں کو ہمیشہ وقت پر ادا کرنے کی کوشش کریں اور اپنی زبانوں کو دعاؤں سے تر رکھیں تاکہ یہاں کا جو ماحول ہے اس میں مزید روحانیت پیدا ہو اور اس روحانیت کا اثر آپ کے جسموں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو، آپ کی زبانوں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو اور آپ کے ذہنوں پر بھی ظاہر ہو رہا ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: پس یہ بہت اہم چیز ہے۔ اس کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارا کام اصل میں تو دعا کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اتنا بڑا انتظام ہے۔ باہر سے لوگ آتے ہیں۔ دیکھتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں اور جب ان کو بتاؤ کہ یہ کوئی پیشہ ور یا مختلف شعبہ جات میں کام کرنے والے کسی خاص ہنر کے ماہر نہیں ہیں بلکہ سب Volunteer ہیں تو ان کی حیرت کی انتہا نہیں رہتی۔ پس یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہم پر ہے، جو جماعت احمدیہ پر ہے۔ اس فضل کو مزید حاصل کرنے کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسی طرح جو دنیا کے حالات ہیں اس وجہ سے ہر شعبہ کے کارکن اور مجموعی طور پر ہر احمدی کو اپنے ارد گرد کے ماحول پر نظر رکھنی چاہئے کہ کوئی ایسا عنصر ہمارے درمیان میں نہ ہو جو کسی بھی طرح، کسی بھی صورت میں کسی کام میں خرابی یا حرج ڈالنے کی کوشش کرے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ احسن رنگ میں اپنے فرائض انجام دینے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب نو بج کر پانچ منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

نو بج کر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ کے تین ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہائش جلسہ گاہ کے اس وسیع و عریض کمپلیکس کے ایک حصہ میں ہے۔